اولین مسانید میں سے مُسند أبي داود الطيالسي کا آسان اور سلیس اُردو ترجمہ

مُسند أبي داود الطيالسي مُترجم

تالیف

امام ابو داود سلیمان ابن داود ابن الجارود طیالسیؒ المتوفی ۲۰۴ھ

جلد اوّل

مُترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس

اولین مسانید میں سے مُسندِ أبي داود الطيالسي کا آسان اور سلیس اُردو ترجمہ

مُسند مُترجم

أبي داود الطيالسي

مصنف

سُلیمان بن داود بن الجارود

المتوفی ۲۰۴ھ

اوّل جلد

مُترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس

یوسف مارکیٹ ۰ غزنی سٹریٹ
اُردو بازار ۰ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مُسند أبي داود الطيالسي

سلیمان بن داود بن الجارود

المتوفی ۲۰۴ھ

اول جلد

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

بار اول .... ستمبر 2014ء

پرنٹرز .... آر آر پرنٹرز

تعداد 1100/-

ناشر .... چوہدری غلام رسول۔ میاں جواد رسول
میاں شہزاد رسول

قیمت .... =/ روپے

ملنے کے پتے

ملت پبلی کیشنز
فیصل مسجد اسلام آباد Ph: 051-2254111
E-mail: millat_publication@yahoo.com

اسلام بک ڈپو
۱۲۔ گنج بخش روڈ لاہور فون 042-37112941 0323-8636776

شوروم ملت پبلی کیشنز دوکان نمبر 5- مکہ سنٹر نیو اردو بازار لاہور 0321-4146464
Ph: 042-37239201 Fax: 042-37239200

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ○ غزنی سٹریٹ
اُردو بازار ○ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَمْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ مَنْ لَمْ يُؤْمِنْ بِي، وَلَمْ يُؤْمِنْ بِي مَنْ لَمْ يُحِبَّ الْاَنْصَارَ

جو انصار سے محبت نہیں کرتا۔

240 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ اَبِي ثِفَالٍ، عَنْ اَبِي حُوَيْطِبِ بْنِ عَبْدِ الْعُزّٰى، عَنْ جَدَّتِهِ، عَنْ اَبِيهَا، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا صَلَاةَ اِلَّا بِوُضُوءٍ وَلَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ

حضرت ابوحویطب بن عبدالعزیٰ اپنے دادی سے وہ اپنے والد سے روایت کرتی ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: اس کی نماز نہیں جس نے وضو نہیں کیا اور اس کا وضو نہیں جس نے بسم اللہ نہیں پڑھی۔

فائدہ: اس حدیث سے مراد یہ ہے کہ اگر وضو شروع کرتے وقت بسم اللہ پڑھی تو اس کے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے یعنی جسم کے اگر بسم اللہ نہیں پڑھی تو اس کے اعضاءِ وضو والے گناہ معاف ہو جائیں گے سارے جسم کے نہیں۔

(سیالکوٹی غفرلہ)

13- مَا اَسْنَدَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی اسناد

241 ۔ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: خَطَّ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطًّا فَقَالَ: هٰذَا سَبِيلُ اللّٰهِ، ثُمَّ خَطَّ خُطُوطًا عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ فَقَالَ: هٰذِهِ سُبُلٌ عَلٰى كُلِّ سَبِيلٍ مِنْهَا شَيْطَانٌ يَدْعُو اِلَيْهِ ثُمَّ تَلَا (وَاَنَّ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمارے لیے ایک خط کھینچا، فرمایا: یہ اللہ کا راستہ ہے، پھر اس کے دائیں بائیں خط کھینچے فرمایا: یہ وہ راستے ہیں کہ ان میں سے ہر ایک راستہ پر شیطان موجود ہے (ان کے ذریعہ) وہ اپنی طرف دعوت دیتا ہے، پھر آپ نے یہ آیت تلاوت کی: ''وَاَنَّ هٰـــــذَا

240- اسناده ضعيف وهو جزء من الحديث السابق .

241- اسنـاده حسـن لحال عاصم من طرق عن حماد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4142، والدارمي رقم الحديث: 208، والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 11174، والبزار رقم الحديث: 1718، وابن حبان رقم الحديث: 7.6، والحاكم جلد 2صفحه318 . وقال الحكم: صحيح الاسناد . ورواه أبو جعفر الرازي وورقاء وعمعرو بن أبي قيس عن عاصم به . ذكره ابن كثير في التفسير جلد3صفحه361 .

هَذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا)(الانعام: 153) الْآيَةَ

صِرَاطِی مُسْتَقِيمًا'' (الانعام:۱۵۳)۔

242 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ فَأَخَذَنِي مَا قَدُمَ وَمَا حَدُثَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحَدَثَ فِيَّ شَيْءٌ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحْدِثُ لِنَبِيِّهِ مِنْ أَمْرِهِ مَا شَاءَ وَإِنَّ مِمَّا أَحْدَثَ أَلَّا تَكَلَّمُوا فِي الصَّلَاةِ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' سو میں نے آپ کو سلام کیا' تو آپ نے مجھے جواب نہیں دیا' سو میرے نئے پرانے نے مجھے پکڑا تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا میرے متعلق کوئی نیا حکم اُترا ہے؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے اپنے نبی کو کسی کام کے متعلق جو چاہا بتایا' اُن میں سے ایک یہ بات بتائی ہے کہ تم حالت نماز میں کلام نہ کیا کرو۔

243 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ عزوجل

242- حديث صحيح واسناد المصنف حسن لحال عاصم من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد 2صفحه248 . من طريق شعبة أخرجه أحمد رقم الحديث: 4417' والشاشي رقم الحديث: 604' والطبراني رقم الحديث: 10120 . من طرق عن عاصم به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 3594' وابن أبي شيبة جلد 2صفحه73' والحميدي رقم الحديث: 94' وأحمد رقم الحديث: 3575-4145' وأبو داؤد رقم الحديث: 924' والنسائي رقم الحديث: 1221' وأبو يعلى رقم الحديث: 4971' وابن حبان رقم الحديث: 2243' والطبراني رقم الحديث: 10121-10122 . والحديث يرويه علقمة عن ابن مسعود عند أحمد رقم الحديث: 3563' والبخاري رقم الحديث: 1199-1216-3875' ومسلم رقم الحديث: 538' وأبو داؤد رقم الحديث: 923' والنسائي رقم الحديث: 1219 وغيرهم . من طرق أخرى عن ابن مسعود أخرجه رقم الحديث: 3885-3994' والنسائي رقم الحديث: 1220' والطبراني رقم الحديث: 10129 .

243- اسناده ضعيف لحال المسعودي فانه مختلط ورواية المصنف ومن تابعه هنا عنه بعد اختلاطه ورواية المسعودي عن عاصم متكلم فيها . من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 1صفحه375' والبيهقي في الاعتقاد (صفحه 251) من طرق عن المسعودي به أخرجه الطبراني رقم الحديث: 8583' والخطيب في الفقيه والمتفقه رقم الحديث: 445' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 105 . من طريق عبد السلام بن حرب عن الأعمش عن أبي وائل به أخرجه الطبراني رقم الحديث: 8593 .